خدائے واحد کے پرستار کی دُعا

(آقائے مرتضیٰ احمد خان میکش)

خدائے واحد سوائے تیرے کسی کے آگے نہ سر جھکاؤں
تجھی سے اپنی مراد مانگوں تجھی کو میں حالِ دل سناؤں

فضائیں معمور تیرے دم سے ہو عالمِ حق و راستی کی
وہ زورِ بازو مجھے عطا کر کہ قصرِ باطل کے سب گراؤں

نظامِ عالم بگڑ چکا ہے سپہرِ چرخِ کہن کے نیچے
تری نوازش جو دے اجازت تو اپنی دنیا نئی بساؤں

تڑپ رہا ہوں میں تشنگی سے جہانِ بے مہر و کینہ خو میں
پلا مجھے بادۂ محبت کہ دل سے نقشِ دوئی مٹاؤں

مجاز و باطل کے بت کدوں کو جلا دوں سوزِ فغانِ دل سے
صدائے پردرد سے جہانِ عمل کو میں خواب سے جگاؤں